www.wikifeqh.ir
ویکی فقه
دانشنامه حوزوی
این متن از سایت دانشنامه حوزوی "ویکی فقه" اخذ شده است.
برای آشنایی و استفاده بیشتر به نشانی www.wikifeqh.ir مراجعه فرمایید.

نجاشی اہواز کا حکمران

عبد اللہ بن نجاشی اسدی امام صادق (علیہ السلام) کے راویوں میں سے ایک راوی ہیں۔ آپ ابتداء میں زیدی فرقہ سے تعلق رکھتے تھے بعد میں اپنے اس عقدے سے واپس پلٹ آئے۔ منصور عباسی کے دور میں نجاشی اہواز کے والی تھے لیکن حکومتی مسائل میں امام صادق علیہ السلام کے فرمان کے مطابق عمل کیا کرتے تھے۔

فہرست مندرجات

۱ - اجمالی تعارف
۲ - امام صادقؑ کا خط نجاشی کے نام
۳ - حوالہ جات
۴ - مآخذ

اجمالی تعارف

آپ کا نام عبد اللہ بن نجاشی بن عثیم بن سمعان ہے اور آپ کی کنیت ابو بحر ہے۔ اسدی قبیلے سے آپ کا تعلق تھا اور آپ نے امام صادق علیہ السلام سے روایات نقل کی ہیں۔
[۱] نجاشی، رجال، ص ۲۱۳، رقم الراوی:۵۵۵
آپ مذہب زیدیہ کے پیرو تھے۔ لیکن جب امام صادق علیہ السلام کی کرامت کا مشاہدہ کیا تو اپنے اس عقدے سے پلٹ آئے اور امام صادق علیہ السلام کی امامت کے معتقد ہو گئے۔
[۲] الکلینی، محمد بن یعقوب، الکافی، ج ۷، ص ۳۷۶، باب النوادر، حدیث:۱۷
عباسی بادشاہ منصور کی جانب سے آپ کو اہواز کی تولیت و حکمرانی سپرد کی گئی تھی۔ نجاشی خط و کتابت کے ذریعے امام صادق (علیہ السّلام) سے دستور و ہدایت لیا کرتے اور اس کے مطابق بیت المال کے اموال خرچ کیا کرتے تھے۔

امام صادقؑ کا خط نجاشی کے نام

نجاشی جب اہواز پر منصور عباسی کی جانب سے عامل مقرر ہوئے تو انہوں نے امام صادق علیہ السلام سے خط و کتابت کا سلسلہ شروع کیا۔ امام صادق علیہ السلام نجاشی کے خطوط کے جواب دیتے اور نجاشی اس کے ذریعے حکومتی وظائف انجام دیا کرتے۔ ان مکتوبات اور خطوط میں سے کچھ ہم تک پہنچیں جن میں امام صادق علیہ السلام نے انہیں حکومتی رہنمائی فرمائی ہے۔ اس مکتوب میں امام صادق علیہ السلام نے حاکم کی ذمہ داریاں اور اس پر آنے والی آفات اور ان سے محفوظ رہنے کے طریقے بیان فرمائے ہیں۔ یہ مکتوب شہید ثانی نے اپنی کتاب کشف الریبہ میں اپنی سند سے نقل کیا ہے۔
[۳] شہید ثانی، کشف الریبہ عن أحکام الغیبہ، ص ۸۶، حدیث ۱۰
یہ مکتوب اس بات پر شاہد ہے کہ امام صادق علیہ السلام نجاشی سے راضی تھے اور اس پر اعتماد کرتے تھے۔ علماءِ اسلام نے تحقیق کی بناء پر نجاشی کو موثق قرار دیا ہے۔ حتی شیخ الطایفہ طوسی (طاب ثراہ) نے اپنی کتاب تہذیب الاحکام، کتاب تجارت میں نجاشی کا شمار اپنے زمانے کے متدین اور دین دار لوگوں میں کیا ہے۔
[۴] طوسی، محمد بن الحسن، تہذیب الأحکام، ج ۶، ص ۳۳۳، باب ۹۳، حدیث ۴۶

حوالہ جات

۱. ↑ نجاشی، رجال، ص ۲۱۳، رقم الراوی:۵۵۵
۲. ↑ الکلینی، محمد بن یعقوب، الکافی، ج ۷، ص ۳۷۶، باب النوادر، حدیث:۱۷
۳. ↑ شہید ثانی، کشف الریبہ عن أحکام الغیبہ، ص ۸۶، حدیث ۱۰
۴. ↑ طوسی، محمد بن الحسن، تہذیب الأحکام، ج ۶، ص ۳۳۳، باب ۹۳، حدیث ۴۶

مآخذ

سایت مجمع جہانی شیعہ شناسی، ماخوذ از مقالہ راویان امام صادق (علیہ السلام) ۲، تاریخِ لنک ۱۳۹۷/۱۱/۲۸۔

اس صفحے کے زمرہ جات : رجال | شیعہ راوی